سوال

کیا اولاد والدین کی حرام کمائی کھا سکتی ہے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر ماں باپ دونوں یا ان میں سے کوئی ایک حرام ذریعے سے روزی کماتا ہو، تو اولاد کو چاہیے کہ انہیں تقوی اختیار کرنے اور اللہ سے ڈرنے کی ترغیب دیں ۔ انہیں سمجھائیں کہ قیامت کے روز انسان کو اپنے کمائے ہوئے مال کا حساب دینا ہوگا ۔ انہیں یہ بھی بتائیں کہ اللہ تعالی حرام کمانے والے کی دعا بھی قبول نہیں کرتے ۔

اگر اولاد نابالغ ہو یا بالغ ہو لیکن کمانے کی استطاعت نہ رکھتی ہو، تو وہ اپنے والدین کی حرام کمائی سے اپنی ضروریات پوری کر سکتی ہے، کیونکہ اس صورتحال میں وہ مجبور ہیں، لیکن جب وہ حلال روزی کمانے پر قادر ہو جائیں، ان پر اس حرام کمائی سے لینا جائز نہیں ہوگا کیونکہ ان کے لیے رخصت مجبوری کی بنا پر تھی، جب مجبوری ختم ہوگئی تو رخصت بھی ختم ہوجائے گی ۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (البقرۃ : 173)

اس نے تو تم پر صرف مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور ہر وہ چیز حرام کی ہے جس پر غیر اللہ کا نام پکارا جائے، پھر جو مجبور کر دیا جائے، اس حال میں کہ نہ بغاوت کرنے والا ہو اور نہ حد سے گزرنے والا تو اس پر کوئی گناہ نہیں ۔ بے شک اللہ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے ۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ عطاء الرحمن علوی